سوال

(53) روزہ کی حالت میں جماع کیا۔ اس پر کفارہ ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص نے روزہ کی حالت میں جماع کیا۔ اس پر کفارہ ہے یا نہیں؟ اور حدیثوں میں جو کفارہ کا ذکر ہے وہ روزہ کے متعلق ہے، یا ظہار کے اگر کوئی کہے، کہ روزہ کا کچھ کفارہ نہیں۔ جو کفارہ آیا ہے، حدیث میں وہ کفارہ ظہار ہے، اور اس کا کہنا ٹھیک ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رمضان شریف میں روزہ کی حالت میں جماع کرنے سے کفارہ آتا ہے۔ ((لحدیث ابی هریرة قال بینما نحن جلوس عند النبی ﷺ اذا جاءہ رجل فقال یا رسول اللہ هلکت قال مالک قال وقعت علی امراءتی وانا صائم فقال رسول اللہ ﷺ هل تجد رقبة تعتقها قال لا قال فهل تستطیع ان تصوم شهرین متتابعین قال لا قال هل تجد اطعام ستین مسکینا الحدیث متفق علیه))

جو شخص یہ کہتا ہے کہ روزہ کا کچھ کفارہ نہیں۔ اس کا قول حدیث کے مخالف ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 119

محدث فتویٰ